رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵
ششماہی ۸
سہ ماہی ۴/۱۲

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

نمبر ۲۷۳	مطابق ۲۳ نومبر ۱۹۳۷ء	یوم سہ شنبہ	۱۸ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ - نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ - بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے - کہ حضور کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو نزلہ کی شکایت ہے - احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حرم رابع سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کو نزلہ کی شکایت ہے - اور حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کو سردرد کے دورہ کی تکلیف ہے - احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

میاں انور احمد - اور میاں اظہر احمد صاحبزادگان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کو پہلے کی نسبت آرام ہے ؛

شیخ یوسف علی صاحب پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں - احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضرورتِ الہام پر انسانی عقل کی ناقابلیت کی شہادت

"ہم ایک بڑے بھاری مطلب کے لئے جو یقینی معرفت ہے پیدا کئے گئے ہیں - اور وہی معرفت ہماری نجات کا مدار بھی ہے جو ہر ایک خبیث اور مغشوش طریق سے ہمیں آزادی بخش کر ایک پاک اور شفاف دریا کے کنارہ پر ہمارا منہ رکھ دیتی ہے اور وہ معرفت بذریعہ الہام الٰہی ہمیں ملتی ہے - جب ہم اپنے نفس سے بکلی فنا ہو کر درد مند دل کے ساتھ لا یدرک وجود میں ایک گہرا غوطہ مارتے ہیں - تو ہماری بشریت الوہیت کے دریا میں پڑنے سے عند العود کچھ آثار و انوار اس عالم کے ساتھ لے آتی ہے سو جس چیز کو اس دنیا کے لوگ بنظر حقارت دیکھتے ہیں - درحقیقت وہی ایک چیز ہے - جو مدت کے جدا شدہ کو ایک دم میں اپنے محبوب سے ملاتی ہے - وہی ہے جس سے عشاق الٰہی تسلی پاتے ہیں اور طرح طرح کی نفسانی قیدوں سے یکبارا اپنا پیر باہر نکال لیتے ہیں - جب تک وہ سچی روشنی دلوں پر نازل نہ ہو - ہرگز ممکن ہی نہیں - کہ کوئی دل منور ہو سکے - غرض انسانی عقل کی ناقابلیت اور رسمی علوم کی محدودیت ضرورتِ الہام پر شہادت دے رہی ہے جس قدر دنیا میں عقلمند ہیں - یا ایسے زاہد جن کے دل درحقیقت اس پاک سلسلے سے بے نصیب ہیں - ان کے چال چلن اور ان کا اخلاقی انقباض اور ان کے سفلی خیالات - اور ان کی سب شرمناک کارستانیاں اس میرے بیان پر شاہد ہیں - کہ وہ بغیر اس چشمہ طیبہ کے کس قدر قابل کراہت کثافتوں میں مبتلا ہیں - اور جس طرح گندے کنوئیں کے پانی کے ایک قطرہ سے اس کی تمام کثافت ثابت ہو جاتی ہے - اسی طرح ان کے گندے خیالات اپنے بُرے نمونہ سے پہچانے جاتے ہیں ؛

اگرچہ ایسے لوگوں کی فلاسفی عام خیالات میں ہل چل مچانے والی ہو - مگر چونکہ سچی روشنی اس کے ساتھ نہیں - اس لئے وہ جلد اور بہت جلد اپنی ظلمت دکھا دیتی ہے - اور باوجود تمام لاف و گزاف ہمہ دانی کے ایسے لوگوں کی اندرونی حالت ہاتھ پھیلا پھیلا کر اپنی مفلسی ظاہر کرتی رہتی ہے - اور بسا اوقات روحانی تشفی کے نہ ملنے کی وجہ سے ایسے فلاسفروں اور حکیموں - اور مولویوں اور فاضلوں سے ایسی حرکتیں صادر ہو جاتی ہیں جن سے صاف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ سے خطاب

جماعت احمدیہ اشانٹی گولڈ کوسٹ نے حضور سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ ایک پریس جاری کرنے والے ہیں۔ حضور ایک مضمون عنائت فرمائیں۔ تا کہ سب سے پہلے وہ اس پریس میں چھاپا جائے۔ اس درخواست پر حضور نے مندرجہ ذیل مضمون لکھا:۔

برادران جماعت احمدیہ گولڈ کوسٹ! آپ کا خط ملا جس میں آپ نے اپنا پریس جاری کرنے کی اطلاع دی ہے۔ اور مجھ سے خواہش کی ہے۔ کہ سب سے پہلے میں کوئی مضمون اس میں اشاعت کے لئے دوں۔ سو میں سب سے پہلے تو اس پریس کے ذریعہ سے سب احباب جماعت علاقہ گولڈ کوسٹ اور اشانٹی کے احمدیوں کو مرد ہوں یا عورت السلام علیکم کہتا ہوں۔ اور پھر انہیں کہنا چاہتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ اس کا نیک بندہ بنے۔ اور اس کی صفاتِ حسنہ کو اپنے اندر جذب کرے۔ وہ چاہتا ہے۔ کہ اس دنیا کا ہر انسان اللہ تعالےٰ کی طرح اپنے اپنے حلقہ میں رب بھی ہو۔ رحمٰن بھی ہو۔ رحیم بھی ہو اور مالک یوم الدین بھی ہو یعنی وہ اپنے لئے زندگی بسر نہ کرے۔ بلکہ اپنی زندگی کو دوسروں کے فائدہ کے لئے خرچ کرے۔ اور لوگوں کی ترقی کے لئے قربانیاں کرے۔ غریبوں کی امداد کرے مزدوروں سے حسن سلوک کرے گنہگاروں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ عفو اور بخشش کا معاملہ بھی کرے۔ پس میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اپنے سب کاموں کی بنیاد خدا تعالےٰ کے خوف اور محبت پر رکھیں۔ اور اپنے اندر وہ سب نیکیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ جو اللہ تعالےٰ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اپنی زندگی کو ایسا مفید بنائیں۔ کہ آپ کے گرد کے سب لوگ آپ میں سے ہر ایک کی وفات پر محسوس کریں۔ کہ ہمارا محسن اٹھ گیا۔ اور جب آپ خدا تعالےٰ سے ملیں تو وہ بھی آپ کو اپنی جنت کا وارث بنائے۔

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

چندہ جلسہ سالانہ کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہیں۔ جن کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ یہ ظاہر ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کا کام کسی صورت میں پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔ وقت اس قدر کم رہ گیا ہے۔ کہ اس عظیم الشان اجتماع کے انتظامات کے لئے اگر اس کے چندہ کی طرف فوری توجہ نہ کی گئی۔ تو سخت مشکلات کا احتمال ہے۔ لہٰذا تاکید ہے کہ احباب اور عہدیداران جماعت جلسہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے چندہ کی فراہمی اور پھر اُسے جلد تر بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

ناظر بیت المال۔ قادیان

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لاء

کی

جماعت احمدیہ لنڈن کی طرف سے الوداعی دعوت

صاحبزادہ صاحب موصوف لنڈن سے قادیان کے لئے روانہ ہو گئے

مسجد فضل لنڈن ۱۳ نومبر (بذریعہ ہوائی ڈاک) ۷ نومبر کو صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو احمدیہ دار التبلیغ لنڈن میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ جس میں مسٹر عبد الرحمٰن ہارڈی نے ان کے کامیاب واپس جانے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور تمام جماعت احمدیہ لنڈن کا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور السلام علیکم پہونچانے کی درخواست کی۔ پھر چند دعائیہ کلمات حضرت مولوی شیر علی صاحب نے بیان کئے اس کے بعد صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے سورۂ فاتحہ کی ابتدائی آیات کی مختصر طور پر تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی دربارہ انگلستان میں اشاعت اسلام کا ذکر کیا۔ آخر میں جناب مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم۔ اے امام مسجد احمدیہ لنڈن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق جو پیشگوئیاں ہیں ان کا ذکر کیا۔

کل ۱۲ نومبر احباب جماعت احمدیہ نے سٹیشن پر صاحبزادہ صاحب موصوف کو الوداع کہی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں بخیر و عافیت منزلِ مقصود پر پہونچائے۔ خاکسار جلال الدین شمس

آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب

کی

قادیان میں تشریف آوری

قادیان ۲۱ نومبر۔ کل ۹½ بجے صبح کی گاڑی سے آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر گورنمنٹ ہند جو حال ہی میں کئی ماہ کے بعد ولائت سے ہندوستان واپس تشریف لائے ہیں اپنے سیلون میں قادیان سٹیشن پر رونق افروز ہوئے۔ اس وقت انکے استقبال کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب جناب چوہدری فتح محمد صاحب ناظر اعلےٰ۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال۔ جناب سید زین العابدین صاحب ناظر امور عامہ ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز اور مولوی عبد الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ لوکل جماعت احمدیہ سٹیشن پر موجود تھے۔ جناب چوہدری صاحب موصوف نے گاڑی سے اتر کر سب سے مصافحہ کیا۔ اور پھر بذریعہ موٹر احمدیہ چوک میں تشریف لائے۔ جہاں اتر کر آپ نے ۲ رکعت نفل مسجد مبارک میں پڑھے۔ پھر بہشتی مقبرہ میں تشریف لے گئے۔ اور مزار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر دعا کی۔ اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ملاقات کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رات آپ نے اپنے سیلون میں سٹیشن پر بسترام فرمایا۔ ۱۰ بجے کی گاڑی سے لاہور تشریف لے گئے۔

2416

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۸ - رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ

وزیر ہند کا اہل ہند کے متعلق اظہار خیالات

آنریبل لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے حال ہی میں مجلس ڈیبیٹنگ سوسائٹی آکسفورڈ میں تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"اس وقت سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہندوستانی اور اہل برطانیہ ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ کیا یہ ایک عجیب بات اور ایک بہت بڑی بدقسمتی نہیں۔ کہ اس وقت جبکہ اہل برطانیہ ہندوستانیوں سے اشتراک کرتے ہوئے اپنے تسلط کو ڈھیلا کر رہے ہیں۔ اس قدر بدگمانیاں موجود ہوں۔ حیرانی کی بات ہے۔ کہ ہندوستانی نیشنلسٹوں میں بعض ایسے لیڈر موجود ہیں۔ جو اس بات کے منتظر ہیں۔ کہ جب برطانیہ ایک اور عالمگیر جنگ میں گرفتار ہو۔ تو اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان تعلقات کو منقطع کر لیا جائے۔ جو دونوں ممالک کے درمیان قائم ہیں۔ یہ بات نہ صرف نوع انسانی کے لئے۔ بلکہ خود برطانیہ اور ہندوستان کے لوگوں کے لئے بھی مضر ہوگی کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے ایک دوسرے کے شانہ بہ شانہ چلکر باہم تعاون نہ کریں"

آنریبل وزیر ہند کا یہ بیان کہ ہندوستان کے سیاسی لیڈروں میں بعض ایسے بھی ہیں۔ جو ہندوستان کو برطانیہ سے سیاسی طور پر کلیتہً منقطع کر لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ بالکل درست ہے۔ اور اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ ایسے لوگوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ کانگرس کا نصب العین کامل آزادی ہے جس کا مفہوم وہی ہے جس کے متعلق آنریبل لارڈ زٹلینڈ نے اپنی تقریر میں خدشہ کا اظہار کیا ہے لیکن افسوس اس بات کا ہے۔ کہ برطانی مدبرین میں دوست اور دشمن کے درمیان تمیز کرنے کی صلاحیت روز بروز کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ہندوستان کی دوسری قومیں تو برطانیہ سے کلیتہً تعلق قطع کرنے کی خواہاں ہیں۔ ایک صرف ہندوستان کے مسلمان تھے۔ جو ملک کی حقیقی آزادی کی خواہش رکھتے ہوئے بھی برطانیہ کی دوستی کو ترک کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ لیکن ہندوستان اور بیرون ہند کے مسلمانوں کے متعلق حکومت برطانیہ کی موجودہ پالیسی نے دوستانہ تعلقات پر بے حد ناگوار اثر ڈالا ہے۔ اور پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر حکومت برطانیہ نے مسلمانوں کے متعلق اپنی پالیسی میں نمایاں تبدیلی نہ کی۔ تو مستقبل کے زیادہ تاریک ہو جانے کا سخت اندیشہ ہے:۔

پس مدبرین برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ کم از کم بین الاقوامی حالات کی نزاکت کے پیش نظر ہی مسلمانوں کے حقوق۔ اور ان کے مطالبات کے متعلق منصفانہ رویہ اختیار کریں۔ مسلمان احسان شناس قوم ہیں۔ ان کی سابقہ خدمات ہی کم نہیں ہیں۔ اور وہ آئندہ بھی اڑے وقت کام آ سکتے ہیں:۔

احراری ریاکاری کی انتہا

مسجد شہید گنج کے معاملہ میں مسلمانوں سے غداری احرار کے سیاہ نامۂ اعمال پر ایک بدترین داغ۔ اور ان کی پیشانی پر ایک نہایت بدنما دھبہ ہے۔ گو اسلام اور مسلمانوں سے ان کی غداری کی داستان بہت طویل ہے۔ اور ان کے قومی و ملی جرائم لاانتہا۔ لیکن ان سب میں سے مسجد شہید گنج کے انہدام کے واقعہ کو خصوصیت حاصل ہے

چونکہ یہ چرکا جو احرار کے ہاتھوں مسلمانوں کے قلوب پر لگا۔ اس وقت تک تازہ ہی رہے گا۔ جب تک مسجد شہید گنج بحال نہ ہوگی۔ اس لئے احرار نے اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کے لئے ایک اور چال اختیار کی ہے اور وہ یہ کہ احرار کے جنرل سکرٹری مسٹر مظہر علی اظہر نے اعلان کیا ہے کہ وہ پنجاب اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ایک قرارداد پیش کریں گے۔ جس میں گورنمنٹ سے مطالبہ کیا جائے گا۔ کہ مسجد شہید گنج مسلمانوں کو واپس دلا دی جائے۔ گویا مسجد شہید گنج کے حصول کے لئے سب سے زیادہ بیتابی احرار کو ہی ہے۔ اور وہی اس کے حصول کے لئے سب سے زیادہ جدوجہد کر رہے ہیں۔

اگرچہ مسٹر مظہر علی نے اپنے بیان میں یہ راز منکشف کر دیا ہے۔ کہ اس قرارداد سے ان کی غرض یونینسٹ گورنمنٹ کو مشکل میں ڈالنا ہے۔ نہ کہ مسجد شہید گنج حاصل کرنا۔ تاہم یہ نہایت اوچھا اور نہایت ہی قابل مذمت وار ہے۔ اوچھا تو اس لحاظ سے۔ کہ جب مسجد شہید گنج کا مقدمہ ہائی کورٹ میں پیش ہے۔ تو حکومت قرارداد کے جواب میں یہ معقول جواب دے سکتی ہے۔ کہ وہ از روئے قانون اس میں مداخلت نہیں کر سکتی۔ اور قابل مذمت اس لحاظ سے۔ کہ نہ صرف مسلمانوں کے ساتھ۔ بلکہ خانۂ خدا کے ساتھ تمسخر کیا جا رہا۔ اور مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ انہی حالات سے مجبور ہو کر اخبار زمیندار احسان۔ اور انقلاب نے متفقہ طور پر احرار کے اس رویہ کی سخت مذمت کی۔ اور مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے کہ وہ جلد سے جلد احرار کی بڑھتی ہوئی شرارتوں اور بیباکیوں کا انسداد کریں:۔

رائے عامہ کا احترام

مدراس کی کانگرسی حکومت نے تھوڑے سے عرصہ میں جس تعمیری ذہنیت کا ثبوت دیا ہے۔ وہ واقعی قابل تعریف ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر وہ اپنی اصلاحی سرگرمیوں کو آئندہ بھی اسی طرح جاری رکھے۔ تو دوسرے تمام صوبوں سے جو خواہ کانگرسی ہوں۔ یا غیر کانگرسی ملک کی اخلاقی۔ معاشرتی اور اقتصادی اصلاح میں یقیناً گوئے سبقت لیجائیگی حال میں حکومت مدراس کے نامۂ اعمال میں جس عمدہ عمل کا اضافہ ہوا ہے وہ یہ ہے۔ کہ اس نے رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے ایک مجسمہ کو ایک پبلک جگہ سے ہٹا کر عجائب خانہ میں رکھنے کا اعلان کر دیا ہے۔

لارڈ نیل کا مجسمہ ایسی شکل میں ایک پُررونق بازار میں نصب تھا۔ کہ پبلک عرصہ سے اس کے خلاف تھی۔ اور اس کے وہاں سے اٹھائے جانے کا مطالبہ کرتی رہی۔ لیکن حکومت کے مقابلہ میں اس کی کبھی شنوائی نہ ہوئی اب جبکہ مدراس میں کانگرسی وزارت قائم ہوگئی۔ تو بغیر اس کے کہ پبلک نے اس بارے میں کوئی مطالبہ کیا ہو۔ یا اپنے جذبات کے اظہار کے لئے کوئی صورت اختیار کی ہو۔ اس مجسمہ کے وہاں سے اٹھانے کا حکم دے دیا ہے۔ چنانچہ وزارت اطلاعات عامہ نے اعلان شائع کیا ہے۔ کہ عوام کے جذبات کے پیش نظر حکومت مدراس نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس مجسمہ کو موجودہ جگہ سے اٹھا کر مدراس کے عجائب خانہ میں نصب کر دیا جائے۔ یہ امر رائے عامہ کے احترام کی ایک نہایت عمدہ مثال ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَہَجَّدْ بِہٖ نَافِلَۃً لَّکَ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

(۱۲)

رمضان المبارک کی برکات میں سے ایک بڑی برکت تہجد کی نماز بھی ہے اسلام نے روزہ رکھنے کے لئے سحری کھانا ضروری قرار دیا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ تسحروا فان فی السحور برکۃ: تم سحری ضرور کھایا کرو۔ کیونکہ اس میں برکت ہے۔ ایام رمضان میں طلوع فجر سے پیشتر سحری کھانے کا حکم ہے۔ اس میں ایک حکمت یہ ہے۔ کہ مومن روزانہ تہجد کی نماز ادا کریں۔ کیونکہ نا ممکن ہے کہ ایماندار سحر کے وقت کھانے کا تو اہتمام کریں۔ مگر نماز ادا نہ کریں۔ وہ جس طرح جسمانی غذا کا انتظام کرینگے اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر انہیں روحانی غذا کا فکر ہوگا:

اللہ تعالےٰ نے تہجد کے متعلق فرمایا ہے۔ ومن الیل فتھجد بہ نافلۃ لک عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً۔ کہ اے رسول تو رات کے حصہ میں بطور نفل تہجد ادا کیا کر۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ تجھے مقام محمود عطا فرمائے گا۔ یہ ارشاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں ہر ایک مومن کو بھی ہے۔ تہجد مقام محمود کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے ہر شخص کا مقام محمود اس کے درجات کے لحاظ سے الگ الگ ہے۔ مقام محمود کی بلند ترین منزل تو ہمارے سید و مولےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے۔ لیکن آپکی ظلیت میں تمام پارسا مومن اپنی اپنی جگہ مقام محمود کو حاصل کرینگے۔ مقام محمود کیا ہے! یہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حمد یعنی خوشنودی کی سند حاصل کرنے کی گھڑی ہے۔ فرشتوں اور انسانوں کی طرف سے تعریف کئے جانے کا وقت ہے۔ قرب اور تعریف کے مختلف درجات ہیں۔ نماز تہجد اس قرب کے پانے کا ذریعہ ہے۔

تہجد کے معنی از روئے لغت نیند کو دُور کرنے کے ہیں جب مومن اللہ تعالےٰ کی یاد میں آرام کی نیند چھوڑتا ہے۔ اور اس کے آستانہ پر ناصیہ فرسا ہوجاتا ہے تو وہ تہجد گزار کہلاتا ہے۔ اصطلاحاً تہجد اس نماز کو کہتے ہیں۔ جو رات کے پچھلے پہر طلوع فجر سے پیشتر ادا کی جاتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ نہائی کی نمازوں میں سے بہترین نماز اس وقت ہوتی ہے جبکہ دوسرے لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ جب تک دردمند دل نہ ہو۔ دل میں سوز و عشق نہ ہو۔ خدا کی محبت موجزن نہ ہو۔ باقاعدہ تہجد کی ادائیگی مشکل ہے۔ صرف عشاق ہی ہیں جو راتوں کو جاگتے اور دن کو دیوانہ وار اپنے محبُوب کے قرُب کی تلاش میں پھرتے ہیں اس کے ہر حکم کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں۔ تہجد کیا ہے؟ سچے عاشق کے دل کی گہرائیوں سے اُٹھنے والی آہ کا مظاہرہ ہے۔ لوگ آرام کرتے ہیں لوگ لحافوں میں پڑے خراٹے لے رہے ہیں۔ اور یہ اپنے پیارے کی یاد میں بے چین و بے قرار ہے۔ اس کے آگے کھڑا نیاز مندانہ اطاعت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ تہجد سچی تڑپ ہے سچی محبت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کسی نے یہ پوچھی تھی عاشق سے بات
وُہ نسخہ بتا جس سے جاگے تو رات
کہا نیند کی ہے دوا سوز و درد
کہاں نیند جب غم کرے چہرہ زرد

بے شک اسلامی شریعت میں نماز تہجد نفل ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ نے حدیث قدسی میں فرمایا ہے۔ لایزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتے احببتہ کہ بندہ میرے قرب میں نوافل کے ذریعہ ہی ترقی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میرا محبوب بن جاتا ہے یہ مقام محبوبیت ہی مقام محمود ہے۔ لہذا تہجد کو نفل سمجھ کر اس سے بے پرواہی برتنا مناسب نہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو تہجد کو نہائت ضروری قرار دیا ہے۔ چنانچہ شرائط بیعت میں فرمایا ہے۔ کہ جہاں تک بیعت کنندہ کے لئے ممکن ہو وہ باقاعدہ تہجد ادا کرتا رہے گا۔ پس تہجد روحانی ترقی کے لئے ایک ضروری ذریعہ ہے۔ اور اس ذریعہ کو اختیار کرنے کے لئے رمضان میں پوری ترغیب موجود ہے۔ اور شبہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کہ کوئی مومن ایسا بھی ہوگا۔ کہ وہ سحری تو کھاتا ہوگا۔ مگر اللہ تعالےٰ کے حضور جبین نیاز کو نہ جھکاتا ہو:

اللہ تعالےٰ کو یہ نماز بہت پسند ہے۔ کیونکہ بندہ اس وقت دنیاوی تفکرات سے آزاد اور مادی خرخشوں سے کلیتہً علیحدہ ہوکر اللہ تعالےٰ کے آگے جھکتا ہے۔ احادیث میں ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس وقت بندوں کو کہتا ہے۔ کہ کون استغفار کرتا ہے۔ تا میں اس کو معاف کروں۔ کون میرے قرب کے لئے دعا کرتا ہے۔ تا میں اس پر اپنے قرب کے دروازے کھولدوں۔ حقیقت میں یہ ساعات نہائت ہی مبارک ساعات ہوتی ہیں۔ اس وقت دعاؤں کی قبولیت یقینی ہوتی ہے۔

رمضان کے تیس ایام میں تہجد کی ایک عادت ہو جاتی ہے۔ یا کم از کم ہو جانی چاہیئے۔ اور اس کی یہ لازمی تاثیر ہے۔ کہ انسان کو تہجد میں لذت اور سرور حاصل ہو۔ اس کے دل میں تہجد کے بغیر خلش اور بے چینی رہے اور اسے اطمینان تہجد کے ذریعہ ہی نصیب ہو جب یہ حالت ہوگی۔ تو ایسے شخص کا سال بھر کے باقی دنوں میں اس عبادت کو شوق اور رغبت سے بجالانا طبعی امر ہے۔ پس رمضان ہم کو تہجد گزار بنانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیشہ تہجد کی پابندی کی رغبت دلانے کے لئے آتا ہے۔ وہ مومن کے دل کو خدا سے سچی لو لگانے کے لئے آمادہ کرتا ہے یہی لوگ ہیں جو خدا کے قرب کو پاتے اور اس کی رضا کی راہوں پر چلتے ہیں۔ پس مبارک ہیں وے جو رمضان کے ذریعہ ہمیشہ کے لئے تہجد گزار بن جائیں۔ اور ہر سحر طلوع فجر سے قبل وہ اپنے مولےٰ کی یاد میں اسی کے دروازے پر جھک جائیں۔ ان کی آنکھیں گریاں اور ان کا دل بریاں ہو۔ کیونکہ یہی لوگ ہیں جنکو قرۃ العین اور اطمینان القلب دیا جائیگا۔ اے خدا تو ہم سب کو اسی زمرہ میں

فیض عام شربت فولاد } جو امراض مستورات کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ کمی و بیشی حیض سیلان اسقاط۔ اٹھرا ہسٹیریا۔ محرومی اولاد۔ کمی دودھ۔ زردی رنگت موٹاپا داغ چہرہ اور صفائی خون وغیرہ کیلئے مشہور اور لابس مفید ہے۔ قیمت پچاس خوراک بوتل ۱۲؍ علاوہ محصول:

فیض عام منجن آبدار } جو بلحاظ نہایت مفید نفیس۔ لذیذ اور ارزاں تر ہونے کے تمام بیش قیمت منجنوں منیئوں اور پیسٹوں پر فوقیت رکھتا ہے۔ ہر طبقہ، مزاج اور موسم کیموافق ہے جس نے بھی استعمال کیا۔ اسکی خوبیوں کا معترف اور گرویدہ ہو گیا۔ قیمت فی تولہ ۱؍ ۲ تولہ کی خوشنما چیدار شیشی ۳؍ علاوہ محصول

247
Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیاسیات کے متعلق غیر مبایعین کا موجودہ طریق عمل

سیاسیات کے متعلق پیغام کے اعتراضات

"پیغام صلح" ۸ نومبر ۱۹۳۷ء میں ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" نے ایک افتتاحیہ لکھا ہے۔ جس میں جماعت احمدیہ کے "سیاسی مشاغل" پر بحث کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی "خدمت میں" جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کی وساطت سے "انتہائی خلوص کے ساتھ" "بعض" "مخلصانہ گزارشات" پیش کی ہیں۔ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے نزدیک جماعت احمدیہ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مجدد سے نبی بنانے کے باوجود حضور کے "ارشادات اور منشاء ہی" کی عزت نہیں کرتی۔ تاہم انہیں امید ہے۔ کہ ہم میں سے "سعید روحیں جلد یا بدیر" ان کی "مخلصانہ گزارشات اور وزنی دلائل سے متاثر ہوں گی"۔ ان کی "گزارشات" کا لب لباب یہ ہے۔ کہ

"کچھ عرصہ سے قادیانی جماعت جو زبردست غلطی کر رہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ انہوں نے خدمت دین و اشاعت اسلام کے فرض کو فراموش کر کے حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام ناقل) کے اصل منشا کو پس پشت ڈال کر سیاسی مشاغل اختیار کر لئے ہیں"۔

پھر لکھا ہے:۔

"سیاسیات کا شوق ان پر غالب آ رہا ہے۔ حتےٰ کہ اب قادیان میں مذہبی مناظروں کی بجائے سیاسی مناظرے ہو رہے ہیں۔ اور وہاں کی "علمی مجالس" ان کا اہتمام کرتی ہیں"۔

چنانچہ "علمی مجلس ارشاد" کے ایک علمی مناظرہ کی "الفضل" ۵۔ نومبر میں شائع شدہ رپورٹ نقل کر کے جس میں دو پارٹیوں میں اس مسئلہ پر مناظرہ ہوا۔ کہ مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونا چاہیئے یا نہیں" رقمطراز ہیں

"اس سے پہلے بھی قادیان میں اس قسم کے سیاسی مناظرے ہو چکے ہیں اس سے قادیانی حضرات کے رجحان اور ان کی عملی سرگرمیوں کے رُخ کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے قادیانی جماعت کے اس انقلاب میں بہت عبرتیں اور بصیرتیں پوشیدہ ہیں"۔

اسی قسم کی شکایت پیغام کے "مسیح موعود نمبر" میں (۲۶ مئی ۱۹۳۶ء) زیر عنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام و سیاسیات" ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب نے بھی کی۔ اور لکھا:۔ کہ "یہ مذہبی حصہ مسلمانوں کا قادیان کے خلیفہ کے ماتحت اب سیاسیات میں بھی آگے قدم بڑھا رہا ہے"۔

اس کے مقابلہ میں لاہور میں قادیانی نیشنل لیگ کا ناکام جلسہ" کے عنوان کے ماتحت پیغام صلح لکھ چکا ہے۔ کہ "ہم (لاہوری فریق) سیاسیات میں دخل نہیں دیتے" "بقول خود" حضرت مسیح موعود کے مسلک کے مطابق" لیکن عملاً اس دعوے کو اسی اخبار (۲۷ اکتوبر) میں اس طرح رد کر دیا۔ کہ "کانگرس کے مقابلہ میں مسلم لیگ کا محاذ" کے عنوان سے لکھا" یہ اتحاد نہایت مبارک اور امید افزا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسے مسلمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے"۔ اور پھر "صدر کانگرس کا تازہ ارشاد" کے زیر عنوان کانگرس کی مذمت کرتے ہوئے آخری فقرہ یہ لکھا۔ کہ "وہ کون آزادی پسند اور خوددار مسلمان ہوگا۔ جو اس تاریک و ذلیل دور (مراد کانگرس) کی حکومت کو ہندوستان میں دیکھنا گوارا کر سکے گا"۔

پیغام اور اس کے حضرت امیر کا طریق عمل

مجھے اس وقت اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں کہ "مسلمانوں کو کانگرس میں شامل ہونا چاہیئے یا مسلم لیگ میں" مجھے یہ بتلانا مقصود ہے۔ کہ جس بحث کو "پیغام صلح" اور اس کے اکابرین جماعت احمدیہ کے لئے "سم قاتل" قرار دیتے ہے۔ اور زبان طعن دراز کر رہے ہیں۔ خود اسی مسئلہ پر نہ صرف بحث کرنا بلکہ فیصلہ دینا اپنا پیدائشی حق سمجھتے ہیں اور باوجود اس کے اپنے آپ کو "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک پر قائم" قرار دیتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کو منحرف۔

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں رسوا
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

مگر "پیغام صلح" کے اس ادعا کو کہ جماعت احمدیہ کا سیاسی موضوعات پر اظہار خیالات کرنا جائز نہیں۔ بلکہ اپنے مقصد کو ترک کر کے الٹی راہ چلنا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء مبارک کے خلاف ہے۔ خود اس کے "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالےٰ" نے باطل کر دیا ہے۔ چنانچہ جناب مولوی محمد علی صاحب ایم اے نے ۱۳ نومبر ۱۹۳۷ء کے "پیغام" میں اپنے قلم سے جو مضمون شائع کرایا ہے۔ وہ اس امر کا ثبوت ہے کہ سیاسی بحث پر اظہار خیالات کرنا جائز ہے۔ اور وہی جو کل تک "سیاسیات" میں حصہ لینا مورد اعتراض ٹھہراتے تھے۔ آج بہت بڑے سیاستدان ہونے اور سیاسی امور میں فیصلہ نافذ کرنے کے مدعی ہیں۔

پھر جو بات ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" کے نزدیک سخت قابل اعتراض تھی۔ کہ قادیان میں علمی مجلس کے ماتحت "سیاسی مناظرے" ہوتے ہیں ان کی ضرورت خود جناب مولوی محمد علی صاحب نے واضح کر دی۔ آپ ایک طویل مضمون کے آغاز میں جس کا ہیڈنگ سراسر سیاسی یعنی "مسلم لیگ اور کانگرس" ہے۔ لکھتے ہیں:۔

"اس وقت جبکہ مسلمانوں کو یہ دونوں سیاسی جماعتیں اپنے اندر ملانے۔ اور اپنے لئے موجب قوت بنانے کے کام میں مصروف ہیں کم وبیش ہر مسلمان کے سامنے یہ سوال آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی فوری توجہ کیلئے

مورخہ ۱۹۔ نومبر ۱۹۳۷ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک ضروری کام کی طرف تاکیدی توجہ دلائی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی تعداد بہت کم رہ گئی ہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ کے بعد یہ تعداد اور بھی کم ہو جائے گی۔ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ملنا بہت مشکل ہو جائے گا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ اس وقت تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہ کلمات۔ اور واقعات جو صحابہ نے حضور علیہ السلام سے سُنے یا دیکھے۔ جمع نہیں کئے گئے۔ اور یہ بہت بڑی فروگزاشت ہے۔ جس کی طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

لہٰذا حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے گزارش ہے۔ کہ وہ اس کام کی طرف فوری توجہ فرمائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جو باتیں انہیں حضور سے سننے کا اتفاق ہوا۔ اور جو حالات انہیں دیکھنے کا موقعہ ملا۔ انہیں جلد سے جلد قلمبند کر کے یا کرا کے دفتر نظارت تالیف و تصنیف قادیان میں روانہ کر دیں۔

ان کلمات۔ اور حالات اور واقعات کو قلمبند کرتے ہوئے یہ امر ملحوظ رکھیں۔ کہ یہ باتیں کس سنہ یا کونسے زمانہ کی ہیں۔ نیز ہر ایک صحابی اپنا پورا نام اور پتہ اور تاریخ بیعت۔ اور اپنی موجودہ عمر بھی تحریر فرمائیں۔ اور مقامی عہدہ داران خصوصیت سے اس کام کی تکمیل کی طرف توجہ دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر تالیف و تصنیف۔ قادیان۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ اسے ان میں سے کس جماعت میں شامل ہونا چاہیئے۔ ہماری جماعت کا نصب العین گو اشاعتِ اسلام ہے اور سیاسی معاملات میں ہم زیادہ حصہ نہیں لے سکتے۔ تو پھر بھی اگر اجتماعی حیثیت سے نہیں۔ تو افرادی حیثیت سے یہ سوال ہمارے سامنے بھی ضرور آئے گا۔

اس کے بعد جناب مولوی صاحب کانگرس کی مذمت اور مسلم لیگ کی تائید میں ایک جذباتی مضمون لکھ کر کانگرس کے ساتھ ملنے کو اسلام سے غداری قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "صرف اپنے فائدے کو پیش نظر رکھ کر اسلامی حقوق کو پامال نہ کیا جائے۔" سردست مجھے اس سے بھی بحث نہیں۔ کہ جناب مولوی صاحب نے یہ بالکل غلط لکھا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ نے کانگرس میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ لیکن قابلِ حیرت بات یہ ہے کہ وہی جو کل تک ہمارے علمی بحث و مباحثہ کو موردِ اعتراض ٹھہراتے تھے خود یہ اقرار کرتے ہیں۔ کہ "یہ سوال کم وبیش ہر مسلمان کے سامنے آتا ہے"۔ کیا ہی عجیب بات ہے۔ کہ جب ہم کسی کام کو شروع کریں۔ تو وہ ناجائز اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے صریح خلاف ہو لیکن جب وہی فعل "حضرت امیر" کریں۔ یا پیغام صلح کے "دیگر اکابرین" بلکہ خود پیغام صلح بھی تو وہ بالکل جائز اور درست بن جائے۔ گویا انہیں اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ لیکن دوسرے کی آنکھ میں تنکا نظر آجاتا ہے۔ مختصر یہ کہ جب حقیقت یہ ہے۔ کہ آجکل مسلم لیگ یا کانگرس میں شمولیت کا سوال ہر مسلمان کے سامنے آتا ہے۔ اور اس کو حل کرنا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ تو پیغام صلح کا یہ اعتراض کہ ہم کیوں ایسے مناظرے کرتے ہیں۔ جن میں سیاسی امور پر تبصرہ ہوتا ہے۔ عبث ٹھہریگا۔

سیاسی مباحثات پر بیجا اعتراض

باقی رہا پیغام کا یہ اعتراض کہ مجلسِ ارشاد کیوں ایسے مضامین کا انتخاب نہیں کرتی۔ جن میں خلیفۂ وقت کے اختیارات پر بحث ہو۔ اس کا ایک جواب تو یہ ہے کہ پیغام صلح یہی سوال اپنے حضرت امیر سے کیوں نہیں کرتا۔ کہ وہ مسلم لیگ اور کانگرس کے متعلق مضمون لکھنے کی بجائے اس موضوع پر کیوں مضمون رقم نہیں فرماتے کہ پیغامی امیر کے کیا اختیارات ہیں اور اُسے کیا پوزیشن حاصل ہے۔ آیا وہ جو پچھلے دنوں پیغام صلح کے ایک چند روزہ ایڈیٹر نے قائم کرنی چاہی تھی۔ یا وہ جو ایک انجمن کے پریذیڈنٹ سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ مسلمات کے خلاف بحث کرنا محض سر پھروں کا ہی کام ہے۔ ہم اس آزادیٔ ضمیر کے قائل ہیں۔ جو اسلام نے بخشی۔ لیکن ہم شترِ بے مہار کی طرح کسی ناجائز مبحث پر گفتگو کرنا خلاف منشاء شریعت اور خلاف احکام اسلام سمجھتے ہیں۔ البتہ آپ کا چونکہ کوئی واجب الاطاعت امام نہیں۔ ہر شخص اپنی جداگانہ رائے کا مالک ہے۔ آپ کی انجمن کے اکابرین ہی نہیں۔ بلکہ آپ کے حضرت امیر کے معتقدات کی رو سے خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی جو کچھ فرمائیں۔ اسے آپ میں سے ہر ایک اپنے مبلغ علم کے مطابق قرآن وحدیث پر پرکھنے کا حق رکھتا ہے۔ اور اگر وہ بات اس کی سمجھ میں نہ آئے تو اسے ٹھکرا سکتا ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک ہر مصلحِ وقت نبی ہو یا اس کا خلیفہ۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے لدنی علم پا کر کھڑا ہوتا ہے۔ اس لئے ہم اس بے باکی کا ہرگز ارتکاب نہیں کر سکتے کہ اس کے مقابلہ میں اپنے ناقص فہم کو کچھ وقعت دیں۔ اور وہ بھی شرعی امور میں۔ جو اختیارات شریعت نے نبی یا خلیفۂ وقت کو تفویض کئے ہیں۔ ان کو زیر بحث لانا ہم موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ پیغام صلح کے موجودہ ایڈیٹر صاحب کو شائد یاد نہ ہو

یہ امر واقع ہے کہ ایک وقت تھا۔ کہ ان کے موجودہ اکابرین اسی اصل پر قائم تھے۔ اور ان کا بھی بعینہٖ یہی عقیدہ تھا۔ اور یہی وجہ تھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد حضور کے خلیفۂ اول حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے فرمان پر اسی طرح عمل کرنا (اپنے اعلان کے مطابق) موجب ازدیاد ایمان سمجھتے تھے۔ لیکن چونکہ ان لوگوں کو اپنے قول کا کبھی پاس نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ہمیشہ مصلحتِ وقت کو پیش نظر رکھتے ہیں اس لئے ان کی آزاد طبع نے ان کو اس اصل پر قائم نہ رہنے دیا۔ چنانچہ

اب بھی ہمارے متعلق تو کہا جا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے خلاف ہم سیاست میں عملی قدم کیوں اٹھاتے۔ بلکہ علمی بحث تک بھی کیوں کرتے ہیں۔ مگر خود "حضرت امیر ایدہ اللہ تعالےٰ" نے ایک "بصیرت افروز" مضمون لکھ کر اپنے ساتھیوں کو تلقین کی ہے کہ وہ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہوں۔ "پیغام صلح" ان سے ذرا دریافت تو کرے۔ کہ آپ کا کام تو تبلیغ اسلام ہے۔ آپ کو سیاسیات اور سیاسی مضامین سے کیا غرض؟

خاکسار۔ محمد ابراہیم۔ بی۔ اے اسسٹنٹ سکرٹری مجلس ارشاد قادیان

اعلان نظارت بیت المال

اخبار الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۲/۲۷ میں دفتر بیت المال کی طرف سے جو رقوم بلا تفصیل کا اعلان کیا گیا۔ اس میں مندرجہ ذیل احباب کے نام غلطی سے درج کئے گئے ہیں۔ ان احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انکی مرسلہ تفصیلات کے مطابق رقم داخل خزانہ ہو چکی ہے۔

(۱) مہر خانصاحب ہانگ کانگ ۲/۹/۹ (۲) سکرٹری جماعت ہانگ کانگ -/-/۱۰ (۳) اے۔ جی کڑک زنجبار افریقہ -/۹/۱۲۲ (۴) شیخ محمد سعید صاحب رنگون -/۲۵ (۵) محمد اکرام صاحب بی۔ اے چارسدہ -/۵۰ (۶) اللہ داد صاحب سکرٹری سکھر -/-/۸۶ ناظر بیت المال

طبِ یونانی

ایک روشن آفتاب ہے جس کے نور سے مختلف طبیں معرض وجود میں آکر اطرافِ عالم میں ضوفشانیاں کر رہی ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے سرکار دولتِ مدار کی مکمل سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے معمولی دیہات سے لیکر بڑے سے بڑے شہر تک میں برساتی مینڈکوں کیطرح دوائیں بیچنے والے عطائی طبیب پیدا ہو رہے ہیں۔ جو طرح طرح کی چالوں سے مریضوں کو اپنے جال میں پھنسا کر مالی منفعت حاصل کرتے اور مریضوں کی رہی سہی صحت پر بھی پانی پھیر دیتے ہیں۔ ایسے وقت میں سند یافتہ اطبا کا فرض ہے کہ وہ اشتہار بازی کے ذریعہ جو فی نفسہٖ بُری چیز نہیں سچ جھوٹ علیحدہ کر دکھائیں۔ اور طب کی کشتی کو جو گرداب میں پھنسی ہوئی ہے۔ پار لگانے کی کوشش کریں۔ ورنہ ان کی یہ بےحسی فن شریف کے لئے سم قاتل ثابت ہوگی۔

مریضوں کو بھی واضح ہونا چاہیئے۔ کہ علاج کے لئے سند یافتہ معالجوں کو تلاش کیا کریں۔ اگر کوئی سند یافتہ طبیب میسر آئے تو دواخانہ دار الشفاء رحمانی لودیانہ زیر سرپرستی حکیم محمد اقبال صاحب وائیں ایچ، ایچ، ایم۔ پی۔ ٹی سی سند یافتہ طبیہ کالج معادنہ پنجاب یونیورسٹی ہر ممکن طریق پر خدمت کے لئے تیار ہے۔ چونکہ علاج معالجہ کی کامیابی کا دار ومدار تشخیص کی کامیابی اور درستگی پر منحصر ہے۔ اس لئے آپ اپنی جملہ تکالیف مفصل بذریعہ جوابی خط تحریر فرمائیں۔ ہم تشخیص کرکے آپ کو جواب دیں گے۔ اگر تشخیص درست معلوم دے اور آپ کی تسلی ہو جائے تو آرڈر بھیجدیں ہم ادویات وی۔ پی کرکے بھیجدینگے۔ چند مفید باتیں اور مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر بذریعہ پوسٹ رسالہ حفظ شباب مفت منگوائیں۔ خادم المرضا منیجر دواخانہ دار الشفاء رحمانی لودیانہ

248

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چمبہ میں احمدیوں کے خلاف نہایت فتنہ انگیز شرارت

قابل توجہ ذمہ وار حکام

ان دنوں چمبہ میں جماعت احمدیہ چمبہ کے خلاف بعض اشخاص ہر وقت شرارت پیدا کرنے میں کوشاں رہتے ہیں جس سے ان کی غرض اس امن پسند اور حکومت کی وفادار جماعت کو تکلیف پہنچانا ہے۔ ایسے لوگوں کے سرغنہ مسٹر غلام محمد المعروف پھتو۔ عزیز دین انور اور محمد سلطان ہیں۔ جن کا شب و روز مشغلہ ہی ایذا رسانی ہے۔ کبھی بائیکاٹ کی تحریک جاری کرتے ہیں۔ کبھی احمدیوں کے خلاف دستخط کرائے جاتے ہیں۔ کبھی گالیاں دینے کی تلقین کی جاتی ہے۔ اور بیاہ شادیوں میں سختی کے ساتھ ہمارے عزیزوں سے بائیکاٹ کیا جاتا اور کرایا جاتا ہے۔ لیکن جب بعض شرفاء ان کی حرکات پر انہیں شرمندہ کرتے ہیں۔ تو سنا گیا ہے وہ یہ جواب دیتے ہیں۔ کہ ہم بعض ذمہ وار طاقتوں کی وجہ سے مجبور ہیں۔

آج کل خاص طور پر جو نہایت تکلیف دہ اور خرمن امن کو برباد کر دینے والی شرارت کی جا رہی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ایک شخص پھتو نے محض احمدیوں کی دلآزاری کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام کا لفظ لے کر اپنے کتے کا نام ٹیچی رکھا ہوا ہے۔ اور جب کوئی احمدی وہاں سے گذرتا ہے۔ تو اسے اشتعال دلانے کے لئے کتے کو ٹیچی ٹیچی کر کے پکارتا ہے۔ اگر ذمہ وار حکام نے اس طرف فوری توجہ نہ کی۔ اور اس صریح شرارت کا جلد سے جلد انسداد نہ کیا۔ تو سخت ناگوار حالات پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔ (نامہ نگار)

سکھوں کے ایک مشہور گردوارہ میں

حضرت بابا نانک رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق تقریر

حضرت بابا نانک علیہ الرحمتہ کے یوم ولادت کی تقریب پر سکرٹری سکھ گوردوارہ ایسوسی ایشن چوبرجی لاہور نے جماعت احمدیہ سے خواہش ظاہر کی۔ کہ کوئی نمائندہ ان کے جلسہ میں تقریر کرے۔ ان کی اس خواہش کو نہایت خوشی سے قبول کر کے جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب بیرسٹر ایٹ لا نے ۸ر نومبر بوقت ۷½ بجے شام چوبرجی سکھ گوردوارہ میں ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں حضرت باباصاحب کے سوانح حیات نہایت خوش اسلوبی سے بیان کئے۔ حاضرین نے دلچسپی سے آپ کی تقریر سنی۔ اور سکھ احباب نے خواہش ظاہر کی۔ کہ آئندہ بھی ایسے مواقعہ پر احمدیوں کو وقت دیا کریں۔

ہم چوبرجی سکھ ایسوسی ایشن کا بہت شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے نہایت مہربانی سے اس تقریب پر ہماری جماعت کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقعہ دیا۔

خاکسار

مرزا محمد صفدر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ
مزنگ (لاہور)

عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

اس سال یکم مئی ۱۹۳۶ء سے جدید وصایا کی رفتار کم ہے۔ تمام عہدہ داران اور سیکرٹریان وصایا خصوصاً توجہ فرمائیں۔

جمعہ میں تمام احمدیوں کو مجموعی طور پر اور فرداً فرداً بھی ہر احمدی کو وصیت کے متعلق تحریک کی جائے۔ وصیت کی اہمیت بیان کی جائے۔ مگر کسی کو وصیت کرنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔ ماہ رمضان نصف ختم ہو چکا ہے نصف ماہ باقی ہے۔ اس عرصہ میں تمام احمدیوں کو تحریک کی جائے۔ اور جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے۔ جلسہ سالانہ پر خاص تعداد وصایا کرا کر ساتھ لائیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

میری پیاری بہنو! میں آپکی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ اگر آپ کو کسی قسم کا کوئی پوشیدہ مرض ہے تو خواہ مخواہ فضول ادویات پر روپیہ برباد نہ کریں۔ میرے پاس میری خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو عورتوں کے ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے۔ ہزاروں میری بہنیں اس دوا کو استعمال کر کے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ آتے ہیں رک رک کر آتے ہیں یا کم آتے ہیں یا درد سے آتے ہیں۔ سفید رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ کمر درد سر درد رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ کام کاج کرنے سے دل دھڑکتا ہے یا سانس پھول جاتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ رہتا ہے۔ تو آپ یقین رکھیئے کہ میری خاندانی مجرب دوا راحت ان جملہ امراض کو دفع کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت مکمل خوراک ایک ماہ ۲ محصول ۷ر کل ۲/۷ ملنے کا پتہ۔ اہلیہ نجم النسا بیگم احمدی بمقام شاہدرہ۔ لاہور

دو آتشہ

عرق ماء اللحم انگوری

تازہ بتازہ۔ نو بنو

جواں کرتا ہے بوڑھوں کو یہ ماء اللحم انگوری
رفیق تندرستی ہے یہ ماء اللحم انگوری

نصف صدی سے متواتر تیار ہو رہا ہے

رسالہ سردی کا تحفہ مفت طلب کریں
اس میں اسناد رؤسا و حکما درج ہیں

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) ۵ر ——— دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا
دو روپے۔ درجن عہ ۵ر ——— ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہوتی ہے

پتہ:۔ دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نہایت ضروری التماس

میں نے ٹریبیون کی تازہ اشاعت میں پڑھا کہ ۱۷ نومبر ۱۹۳۷ء تاریخ وفات لالہ لاجپت رائے صاحب، لالہ لاجپت رائے کے مجسمہ کو ہار پہنانے کی رسم ادا کی جائیگی یہ خبر پڑھتے ہی میرے دل میں بڑے زور سے یہ خیال پیدا ہوا کہ ہمارے سلسلہ میں جو شہید اگذرے ہیں مثلاً شہداء کابل جن کی پاک زندگی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں کہ شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید جیسا ایمان پیدا کئے بغیر کامل مومن بننا مشکل ہے۔ ان سب کی یادگاریں ہر سال انہی تواریخ پر جب کہ ان کو جام شہادت پینے کا فخر حاصل ہوا۔ شہادت ڈے منایا جانا ازبس ضروری ہے کیونکہ اس طریق سے قوم میں اعلےٰ ترین قربانیوں کی قدردانی کی روح پیدا ہوتی ہے اور اکابر قوم کے حالات سے واقفیت پیدا ہوکر موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے نیک نمونہ کی تحریک ہوتی ہے۔ اور قومی زندگی کا راز اسی میں مضمر ہے۔ اس لئے میں بطور تجویز جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ شہداء کی یادگاریں شہادت ڈے مناتے جانے کے متعلق بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ عرض کرکے اگر حضور منظور فرمائیں۔ تو کم از کم مرکز اور چند دیگر مشہور مقامات میں یوم مذکور منائے جانے کے متعلق ارشاد فرمائیں۔ تاکہ معززہ تواریخ پر شہداء کی زندگی پر تقاریر ہوا کریں۔ جنہوں نے فوق العادت استقامت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونے کی تصدیق پر اپنے خونوں سے مہر ثبت کی۔

خاکسار:۔ عبدالمجید خان آف کپورتھلہ

اعلان

حکیم عبدالرحمٰن صاحب احمدی گوجرانوالہ کو عرصہ سے آنریری محصل کے کام سے سبکدوش کیا جا چکا ہے۔ اب کوئی انجمن احمدیہ ضلع گوجرانوالہ ان کو چندہ ادا نہ کرے۔

خاکسار:۔ محمد بخش میر۔ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔

اعلان بورڈنگ تحریک جدید

جن اصحاب نے اپنے بچوں کو اس بورڈنگ میں داخل کرایا ہے۔ انہوں نے ایک معاہدہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ سے کیا ہے۔ اور ماہ بماہ کا خرچ پیشگی دینے کا وعدہ تحریری ہے۔ لیکن اکثر والدین اس کی خلاف ورزی کرتے رہتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خوش دہندہ والدین کے بچوں کو بھی تنگ ہونا پڑتا ہے۔ بورڈنگ کے پاس کوئی سرمایہ نہیں کہ وہ اس میں سے خرچ کرتا رہے بار بار تقاضے کئے جاتے ہیں مگر بے اثر ہوتے ہیں اب بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے اگر ہفتہ بھر کے اندر بقایا صاف نہ ہوئے اور آئندہ جب قواعد ماہ کا خرچ پیشگی نہ آیا تو اخبار میں ان طلباء اور انکے گارڈین کے نام دیئے جائیں گے جو معاہدہ کرکے خلاف ورزی اور قواعد کو توڑنے کے درپے رہتے ہیں۔

ناظم تربیت تحریک جدید۔ قادیان

ضرورت پتہ

چوہدری عبدالرحیم صاحب پسر میاں عبداللہ صاحب گوکھووال چک ۲۷۶ تحصیل و ضلع لائل پور۔ کا پتہ مطلوب ہے اگر کسی دوست کو معلوم ہو یا خود اخبار کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

نائب ناظر بیت المال

کراچی

شہر ہذا سے ہر قسم کا مال تھوک اور ارزاں قیمت پر منگوا کر زیادہ منافع حاصل کیجئے۔ ہر قسم کے سامان کے ریٹ دریافت کرنے پر فوراً ارسال خدمت ہونگے

سید عبدالحی آف منصوری

پتہ:۔ ہیٹیکس بندر روڈ کراچی

Address:- HAYETEKS Bunder Road karachi.

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری ساآتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں۔ اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں۔ جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعایتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر

عمدہ ادویہ مجرب ادویہ ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

صرف دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ۔ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لئے جلدی کریں۔ ورنہ یہ موقع بار بار ہاتھ نہیں آئے گا۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک فاؤنٹین پین معہ ہم اکیرٹ رولڈ گولڈ نب اصلی ٹھنڈک عینک ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا۔ محصولڈاک علاوہ۔ پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔

مینجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور ۳۱۱ ۳۱۱

249

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارتی اشیاء کی ترسیل کیلئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی طرف سے سہولتیں

یہ امر موجب اطمینان ہے۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ارباب اختیار پبلک اور تاجروں کی چھوٹی اور بڑی ضروریات کا گہرا مطالعہ کرتے اور انہیں پورا کرنے کے لئے ترقی یافتہ اقدامات اختیار کرتے رہتے ہیں۔

کچھ عرصہ ہوا یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے بعض سیکشنوں پر بہت سی تیز دین سروسز جاری کی ہیں۔ تاکہ چھوٹے پارسلوں اور اشیا کو کم سے کم عرصہ میں منزل مقصود تک پہنچایا جائے۔ یہ تدبیران تاجروں اور دکانداروں کی سہولت کے لئے اختیار کی گئی۔ جو چھوٹی چھوٹی اشیاء کی تجارت کرتے ہیں۔

اب معلوم ہوا ہے۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے اس قسم کی مزید تجاویز اختیار کر رہی ہے۔ چنانچہ اس ریلوے کے مندرجہ ذیل سیکشنوں پر تیز دین سروسز جاری کر دی گئی ہیں۔

۱۔ دہلی پشاور ۲۔ لاہور دہلی (براستہ بٹھنڈہ)

۳ لاہور دہلی (براستہ سہارنپور) ۴۔ فیروزپور میکلوڈ گنج روڈ

۵۔ بٹھنڈہ۔ سماسٹہ ۶۔ فیروزپور۔ لدھیانہ

ان تیز دین سروسز کو بہت پسند کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ ان سے اشیاء کی ترسیل میں وقت کی بڑی بچت ہوتی ہے۔ چنانچہ وقت میں بعض حالتوں میں ۲۵ فیصدی اور بعض حالتوں میں ۵۰ فیصدی بچت ہو جاتی ہے۔

امید کی جاتی ہے۔ کہ اس طریق کو بعض اور سیکشنوں پر بھی جاری کیا جائیگا

تحریک قرآن شریف میں حصہ لینے والے احباب

قریباً دو ماہ گذرے نظارت ہذا نے تحریک کی تھی۔ کہ غرباء کے لئے احباب قرآن شریف یا قرآن شریف کے لئے رقم ارسال فرمائیں۔ چنانچہ اس تحریک میں جن احباب نے حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں شکریہ کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں:

۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن ۳۰ روپیہ
۲۔ شیخ مختار نبی صاحب ملتان چھاؤنی ۵ روپے ۳۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ سید احمد علی صاحب وکیل رام پور ۵ روپے ۴۔ محمد متقیم صاحب باندھی سندھ ۵ روپے ۵۔ قاضی خلیل الرحمٰن صاحب باجی پور میمن سنگھ ۲ روپے ۶۔ خیر الدین صاحب امراؤتی ۵ روپے ۷۔ شمس الدین صاحب لنڈی کوتل ۲ روپے ۸۔ سید غلام حسن صاحب نئی دہلی ۵ روپے ۹۔ ناصر علی صاحب گھیانہ ۲ روپے ۱۰۔ عبد الکریم صاحب لاہور ۱۲ روپے ۴ آنہ ۱۱۔ ایک اور صاحب ایک نسخہ قرآن شریف ۱۲۔ مکرمہ محمودہ خاتون صاحبہ بنت میاں محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم مالیرکوٹلوی چھ نسخے قرآن شریف

ناظر تعلیم و تربیت

پکا گڑھ سیالکوٹ میں صدر انجمن احمدیہ کی اراضی فروخت ہو رہی ہے

موضع پکا گڑھ تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں نمبر خسرہ ۱۶۱۷/۱ رقبہ ۴ کنال اراضی جو صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ملکیت و مقبوضہ ہے (یہ وہ اراضی ہے۔ جو منشی محمد امام دین صاحب نے بذریعہ انتقال ۳۹۲۲ ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء صدر انجمن کے حق میں ہبہ کی ہوئی ہے) یہ اراضی شہر سیالکوٹ کے مغربی جانب اور آبادی سے قریباً ½ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ شہر سیالکوٹ کی آبادی مغرب کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اور تھوڑے عرصہ میں یہ اراضی آبادی کے زیادہ قریب ہو جانے کی وجہ سے بہت قیمتی ہو جانے والی ہے۔ جو صاحب اس وقت یہ زمین خرید لینگے۔ وہ فائدہ میں رہیں گے۔ یہ اراضی ہر قسم کے تنازعہ سے پاک ہے۔ ایک صاحب اس کی قیمت مبلغ ستّو روپے پیش کرتے ہیں۔ اگر کوئی دوست اس زمین کو ستّو روپے سے زیادہ قیمت پر خریدنے کو طیار ہوں۔ یا سو سے زیادہ قیمت کا خریدار پیدا کر کے دے سکتے ہوں۔ تو ایسے دوستوں کو بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں ۲۵ نومبر ۱۹۳۷ء تک بھجوا دیں۔ ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد یہ اراضی فروخت کر دی جائیگی۔ انشاء اللہ

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵/ سے ۶/ روپے خالص اونی کشمیرا فی تھان درجہ اول ۶/ درجہ دوم ۱۳/، شال پشمینہ ۲۵/ سے ۵۵/، لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول ۱۲/ درجہ دوم ۹/ لوئی ایک بری خودرنگ ۱۲/، لوئی ایک بری سفید ۱۰/، زعفران مونگرا فی تولہ ۱۲/ درجہ دوم ۱۰/ زیرہ سیاہ فی سیر ۱/، بنفشہ فی سیر ۶/، سلاجیت فی تولہ ۸/ محصولڈاک علاوہ

المشتہر جی۔ ایم منیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔

اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بنکر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انمول جواہر کوڑیوں کے مول

رعایت کی حد ہو گئی

بے مثل و نایاب علمی و روحانی تحفے

خریدیئے پڑھیئے اور فائدہ اٹھائیے

قومی سرمایہ سے قائم شدہ

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

نے گذشتہ سال جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں۔ جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی گئی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول (صفحات ۴۶۰)

یہ حقائق و معارف کا مجموعہ یقیناً اس قابل ہے۔ کہ دوست اسے دیکھیں اور باغ باغ ہو جاویں۔ اور اس میں جو دلائل حقہ اور علوم روحانیہ بھرے پڑے ہیں۔ ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعوئ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقایق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو کہ پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ کیونکہ تزکیہ نفس کے لئے یہ اکسیر اعظم ہے۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ۔ چھپائی اعلےٰ۔ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔

مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲؍ مجلد ۱۴؍ قسم اول مجلد ۱؎ غیر مجلد ۱۴؍

ہمیں توقع ہے۔ کہ اس بہترین روحانی تحفے کو دوست ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے۔ کیونکہ اس کی برائے نام قیمت کو دیکھ کر خیال ہے کہ جلسہ کے بعد یہ کسی قیمت پر بھی نہ مل سکے گی۔ اور دوستوں کو "تذکرہ" کی طرح اس کے لئے بھی دوسرے ایڈیشن کے لئے صبر آزما انتظار کرنا پڑے گا۔

حضرت سلطان القلم

کی

بیس ۲۰ نادر و نایاب کتابیں

حجم ایکہزار صفحہ — قیمت صرف ۱۰؎

ایک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے احباب جماعت کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب۔ چھپائی اعلےٰ۔ ٹائیٹل جاذب نظر۔ اور مجموعی ضخامت ایکہزار صفحہ۔ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ۱۰؎ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ اور اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام۔ (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوۃ (۶) اربعین کامل۔ (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی۔

تھوڑی سی تعداد اعلےٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت ۱۲؎ ہے۔

250

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکرِ حبیبؑ (صفحات تقریباً ۴۵۰)

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضورؑ کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اسلئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضورؑ وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے ہیں کیوں۔ بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہوکر حضورؑ تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضورؑ ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔

الغرض حضرت قبلہ مفتی صاحب نے بڑی جستجو اور محنت کے ساتھ ان تواریخی چیزوں کے فوٹو مہیا کئے ہیں۔ جنہوں نے کتاب کو اور بھی چار چاند لگا دیئے ہیں۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور خدا کے مسیح اور اس کے حواریوں کی پرلطف مجلسوں کے پرکیف قصے سننا چاہتے ہوں۔ اور ذکرِ حبیبؑ پڑھ کر وصلِ حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس نادر معرکۃ الآرا تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی۔ دل کو سکینت اور روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے۔ کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس درِ بےبہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔

جس کا کاغذ اعلےٰ۔ لکھائی خوش خط۔ چھپائی عمدہ۔ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۶×۲۰ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱؎ مجلد عہ قیمت قسم اعلےٰ مجلد عہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ۔

احمدیت یعنی حقیقی اسلام (انگریزی)

یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ معرکۃ الآرا مضمون ہے جو مذاہب عالم کانفرنس ویمبلے (لنڈن) کیلئے لکھا گیا اور جسے انگلستان کے سربرآوردہ اصحاب نے پسند کیا تھا۔ پہلے اس کی قیمت تین روپے آٹھ آنہ تھی۔ مگر عام اشاعت کی خاطر معمولی سستا شائع کیا گیا ہے۔ جس کی قیمت صرف ۱۲؍ رکھی گئی ہے۔ کتاب مجلد ہے

امید ہے۔ کہ اسلام کے شیدائی اور احمدیت کے پروانے حضرت امیر المومنین کے اس ماسٹر آف پیس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر کثرت سے تقسیم کریں گے۔ اردو کا بھی سستا ایڈیشن چھاپا گیا ہے جسکی قیمت قسم اول کی ۱۱؍ اور قسم دوم کی ۹؍ رکھی گئی ہے

تحقیقِ جدید متعلقہ قبرِ مسیحؑ

مصنفہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب

حضرت مفتی صاحب نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب "تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ" لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ احباب جماعت اپنے ہاں کے سمجھ دار سلیم الطبع اور علم دوست غیر احمدیوں کو یہ تحفہ دیں۔ تو انشاء اللہ تبلیغ کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔

اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸؍ اور مجلد ۱۰؍ قسم دوم بغیر جلد ۶؍ اور مجلد ۷؍

توقع ہے۔ کہ احمدی دوست اس نادر اور بہترین کتاب کے متعدد نسخے خرید کر اپنے ہاں کے غیر احمدی دوستوں کو تحفۃً دیں گے اور خود بھی پڑھینگے اور فائدہ اٹھائیں گے۔

بشارتِ احمدؐ

اس نئی اور جدید تصنیف میں حیدرآباد کے مشہور معاند سلسلہ پروفیسر الیاس برنی کی کتاب "قادیانی مذہب" کا مکمل مدلل اور مفصل جواب دیا گیا ہے۔ چونکہ برنی صاحب کی کتاب غیر احمدیوں میں متواتر تقسیم کی جارہی ہے اور احمدیت کے خلاف شبہات پیدا کئے جارہے ہیں۔ اس لئے احمدیوں کو چاہیئے اس کا جواب "بشارت احمدؐ" بھی خرید کر غیر احمدیوں میں بکثرت شائع کریں۔ تاکہ ناواقفوں کو احمدیت کا صحیح رنگ روپ نظر آجائے کاغذ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم تقریباً ساڑھے چار صد صفحہ مگر قیمت صرف عہ

خاکسار منیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

جموں ۲۰ نومبر۔ گورنمنٹ جموں نے زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری پانچ سرکردہ ہندوؤں اور سکھوں کو جلاوطن کر دیا ہے ان کے خلاف الزام یہ ہے کہ انہوں نے ۱۴ نومبر کو اس لئے ایک جلوس نکالا کہ گورنمنٹ نے عورتوں پر لاٹھی چارج کے متعلق تحقیقات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

منیلا (جزائر فلپائن) ۲۰ نومبر ایک ہفتہ سے کم عرصہ کے دوران میں جزیرہ وساٹن میں دو خوفناک طوفان آئے ہیں۔ جن سے ۱۳۰ آدمی لقمہ اجل ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جو طوفان باد آیا اس کی رفتار ۱۰۰ میل فی گھنٹہ تھی۔ نقصان کا اندازہ ۸۰ ہزار پونڈ لگایا جاتا ہے ایک جزیرے کے ۱۰ ہزار گھر برباد ہو گئے۔

لنڈن ۲۰ نومبر۔ سر آغا خان کی والدہ سخت بیمار ہو گئی ہیں۔ چنانچہ آپ بذریعہ ہوائی جہاز ۲۲ تاریخ کو کراچی پہنچ رہے ہیں۔

بمبئی ۲۰ نومبر بمبئی گورنمنٹ ایک بل مرتب کر رہی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ہریجنوں پر تمام مندروں کے دروازے کھول دیئے جائیں۔

لاہور ۲۰ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ پنجاب سول سروس (جوڈیشل برانچ) کا امتحان ۱۲ فروری سے شروع ہوگا۔ اور ۲۴ فروری تک رہے گا۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ سر ہنری کریک ہوم ممبر حکومت ہند نے ڈاکٹر مونجے کے ملٹری سکول کو ۵۰ روپیہ چندہ دیا ہے۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ اٹلی کے ڈکٹیٹر مسولینی کا ۲۰ سالہ لڑکا جبکہ سپین میں سرکاری افواج پر ہوائی جہازوں سے بمباری کر رہا تھا ہلاک ہو گیا ہے۔

پشاور ۱۹ نومبر معلوم ہوا ہے کہ موجودہ گورنمنٹ صوبہ سرحد میں اسلحہ پر سے پابندی ہٹانے والی ہے گو یہ معاملہ سنٹرل گورنمنٹ کے ماتحت ہے مگر سنا گیا ہے کہ صوبجاتی گورنمنٹ نے سنٹرل گورنمنٹ کو اسلحہ آزاد کرنے کے لئے رضامند کر لیا ہے۔

برلن ۱۸ نومبر۔ نازی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر نے ایک حکم جاری کر کے جنگی گیت "ہم فتح پر فتح پاتے ہوئے فرانس کو شکست دیں گے" گانے کی ممانعت کر دی ہے اور یہ اعلان کیا ہے کہ جرمنی کا دشمن فرانس نہیں بلکہ یہودی ہیں۔

ناگپور ۱۹ نومبر سی پی پولیس نے عورتوں کی خرید و فروخت کرنے والے ایک گروہ کو گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس گروہ نے یوپی اور پنجاب میں بردہ فروشی کے اڈے قائم کر رکھے تھے

لکھنؤ ۱۹ نومبر۔ کانگرسی لیڈروں کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ یہاں سے انگریزی کا ایک اخبار جاری کرنے والے ہیں۔

پشاور ۱۹ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کے وزیر تعلیم نے تمام سرکاری سکولوں اور کالجوں کے نام سرکلر جاری کیا ہے کہ اگر وہ گورنمنٹ سے حسب دستور گرانٹ لینا چاہتے ہیں تو انہیں اپنے طلبہ کے لئے مذہبی تعلیم اختیاری قرار دینی چاہئے۔ اس وقت سکولوں میں مذہبی تعلیم طلبا کے لئے لازمی ہے۔ اور معلوم ہوا ہے کہ کانگرسی اس طریق کو پسند نہیں کرتے

برلن ۱۹ نومبر۔ لارڈ ہیلی فیکس نے آج ۱½ گھنٹہ تک ہر ہٹلر سے پرائیویٹ ملاقات کی۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ آج سر حسین امام کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ہز ایکسی لینسی کمانڈر انچیف کے نمائندہ نے کونسل آف سٹیٹ میں بیان کیا کہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء تا ۶ نومبر ۱۹۳۷ء وزیرستان میں سرکاری فوجوں کے ۲۴۷ افراد ہلاک اور ۲۶۳ زخمی ہوئے ۲۵ نومبر ۱۹۳۶ء تا ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۷ء تک وزیرستان کی جنگ پر گورنمنٹ کو ۶۰ لاکھ روپیہ سے زیادہ خرچ کرنا پڑا ہے

امرتسر ۱۹ نومبر۔ امرتسر میونسپل کمیٹی نے شہر میں ایک زنانہ ہسپتال کی عمارت بنانے کا فیصلہ کیا ہے اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ عمارت پر تقریباً ۲½ لاکھ روپیہ خرچ آئے گا۔

جموں ۱۹ نومبر۔ ہز ہائی نس مہاراجہ جموں و کشمیر کی گورنمنٹ نے راجہ ایم فضل خان کی جگہ مسٹر عبد الرشید سشن جج جموں کو کشمیر کا گورنر اور لالہ مولراج کو کشمیر کا سشن جج مقرر کیا ہے۔

راولپنڈی ۱۹ نومبر۔ محکمہ اطلاعات صوبہ سرحد کا ایک کمیونک مظہر ہے۔ کہ گذشتہ ماہ ستمبر میں صوبہ سرحد کی قتل کی ۶۴ وارداتیں ظہور پذیر ہوئیں پچھلے سال اس مہینہ میں ۶۸ قتل ہوئے تھے۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ حکومت ہند کے گزٹ میں ایک سپیشل افسر اور انڈسٹریل ایڈوائزری بورڈ کے تقرر کا اعلان کیا گیا ہے۔ سر ظہیر سہروردی صدر ریلوے سٹینڈنگ ایڈوائزری کمیٹی نے اس بورڈ کا صدر بننا منظور کر لیا ہے۔

پٹیالہ ۱۹ نومبر۔ سٹیٹ گزٹ میں مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے حکم صادر کیا ہے کہ ملک معظم کی سالگرہ کے دن عام تعطیل کی جائے۔

بارسلونا ۱۹ نومبر۔ حکومت ہسپانیہ کے ایک رکن سائینز ڈالواڈ آج اپنے عہدہ سے دست بردار ہو گئے۔ آپ کافی عرصہ وزیر خارجہ بھی رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بارسلونا کے ۶ ہزار فوجی افسروں نے شکایت کی تھی کہ صاحب ممدوح ہماری ہدایات کی پروا نہیں کرتے اور اس طرح فوج کے اندر ابتری پھیل رہی ہے۔ اس پر حکومت نے اس محکمہ کو جس کے افسر اعلیٰ سائینز ڈالواڈ تھے توڑ ڈالا۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ اس سال امن عالم کا نوبل پرائز لارڈ سیسل کو ملا ہے جو بین الاقوامی رابطہ محبت کی انجمن کے صدر رہے۔ اور دنیا میں قیام امن کے لئے ۱۹۱۹ء سے کوشش کرتے چلے آتے ہیں۔ انعام کی رقم ۸ ہزار پونڈ (ایک لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ) ہے۔

لنڈن ۱۸ نومبر۔ ہاؤس آف کامنز میں ہیجرا ٹلی کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر چیمبرلین نے کہا کہ اینگلو امریکن تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ ہر دو حکومتیں یہ محسوس کرتی ہیں کہ جلدی اس بارہ میں معاہدہ کے متعلق اعلان کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۹ نومبر۔ آج لارڈ لوتھین بذریعہ ہوائی جہاز پورٹ سعید کو روانہ ہو گئے۔ جہاں سے آپ ہندوستان کے جہاز پر سوار ہونگے۔

شنگھائی ۱۸ نومبر۔ اگرچہ جاپانی افسر یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم نے کاشنگ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے اور چانگ شو اور ریگسی کے درمیان چینیوں کی ہنڈنبرگ لائن کو توڑ دیا ہے لیکن چینی افسر یہ کہتے ہیں کہ محاذ جنگ پر صورت حالات بہتر صورت اختیار کر رہی ہے اور مرکز میں نہ صرف سوچو پر جاپانیوں کی پیش قدمی کو روک دیا گیا ہے بلکہ زبردست جوابی حملے کر کے بہت سا علاقہ واپس لے لیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ مرکزی لیجسلیٹو اسمبلی کا بجٹ سیشن ۳۱ جنوری کو شروع ہوگا۔ اس سیشن کے متعلق فی الحال یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اسمبلی کے ۳۵ اجلاس ہونگے۔ جن میں سے ۸ غیر سرکاری کام کے لئے اور ۲۷ سرکاری کام کے لئے وقف کئے جائیں گے۔

لاہور ۱۹ نومبر۔ آج لاہور ہائیکورٹ کے فل بنچ مشتمل مسٹر جسٹس ایڈیسن۔ جسٹس منرو۔ جسٹس دین محمد کے روبرو مولانا سید حبیب پرو پرائٹر "سیاست" کی تین اپیلیں سماعت کے لئے پیش ہوئیں جن میں سے ایک اپیل "سیاست" پریس کی ایک مشین کی ضبطی کے خلاف تھی ایک مضمون کی اشاعت کی بنا پر "سیاست" کی ضمانت ضبط ہو گئی ضبطی ضمانت کے بعد پریس بند ہو گیا اور اس پریس کی ایک مشین انار کلی پرنٹنگ پریس کے کیپر کو کرایہ پر دیدی گئی پولیس نے پریس پر چھاپہ مارا اڈیٹر "سیاست" پریس کی مشین پر قبضہ کر کے اپنے ہمراہ لے گئی فاضل ججان نے سید حبیب کی اپیل منظور کرتے ہوئے گورنمنٹ کا حکم منسوخ کر دیا اور خرچہ گورنمنٹ پر ڈالدیا۔ باقی دو اپیلوں کی سماعت

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی